



”جس نے صبح کی نماز پڑھی، وہ اللہ کی پناہ میں آگیا

جندب بن عبد اللہ قسّری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ”جس نے صبح کی نماز پڑھی، وہ اللہ کی پناہ میں آگیا لہذا یہ موقع نہ آنے پائے کہ اللہ کی ذمہ داری میں کسی طور خلل انداز ہونے کی وجہ سے وہ تمہارے دریہ ہو جائے اگر اللہ اپنی ذمہ داری میں خلل انداز ہونے پر کسی کہ دریہ ہو جائے، تو اسے وہ بالآخر پکڑے ہی لیتا ہے اور اوندھے منہ جہنم میں ڈال دیتا ہے۔“

[صحیح] [اسے مسلم نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بتا رہے ہیں کہ جس نے فجر کی نماز پڑھ لی، وہ اللہ کے تحفظ اور نگرانی میں ہوتا ہے اللہ اس کا دفاع کرتا ہے اور اس کے لیے انتقام لیتا ہے پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عہد کو توڑنے سے منع کیا، جس کی ایک شکل یہ ہے کہ فجر کی نماز چھوڑ دی جائے اور دوسری شکل یہ ہے کہ فجر کی نماز پڑھنے والا کو تکلیف پہنچائی جائے یا اس پر دست درازی کی جائے کیونکہ جس نے ایسا کیا، اس نے اس دیوار کو توڑا اور اس سخت وعید کا مستحق ہو گیا کہ اللہ اسے اپنے حق میں کوتاہی کرنے کی وجہ سے طلب کرے گا اور جسے اللہ طلب کرے گا، اسے وہ پاہی لے گا اور پھر اوندھے منہ جہنم کی آگ میں ڈال دے گا۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5435>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

